از عدالتِ عظمیٰ

سنیل کمار جین

بنام

کشن و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 27، اپریل 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

دفعات 4، 18، 30 - دفعہ 4 (1) کے تحت نوٹیفکیشن کے بعد فروخت کا معاہدہ-کیا حکومت اس طرح کے معاہدے کی پابند ہے:

کچھ زمینیں حاصل کی گئیں اور کلکٹر نے 38,500 روپے کی رقم کے عوض ایک ایوارڈ دیا۔ درخواست گزار نے زیادہ رقم کا دعوی کیا اور حصول اراضی کے قانون کی دفعہ 18 کے تحت حوالہ دیا گیا۔ سول کورٹ نے درخواست گزار کی طرف سے پیش کردہ فروخت کے قرارداد پر یقین نہیں کیا اور جواب دہندگان کے حق میں حوالہ دینے کا حکم دیا۔ اپیل میں، عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ مذکورہ قرارداد دہلی لینڈ (پابندی اور منتقلی) ایکٹ، 1972 کی دفعہ 4 کی خلاف ورزی ہے اور ریفرنس کورٹ کے نتائج کی تصدیق کی۔ اس لیے یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

عرضی کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1. ایک حوالہ میں، تنازعہ معاوضہ حاصل کرنے کے حق پر ہے۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ فروخت کا قرارداد حق نہیں دیتا ہے اور اس لیے قرارداد دہندہ، یہ فرض کرتے ہوئے بھی کہ قرارداد درست ہے، جائیداد کو کوئی تعلق حاصل نہیں کرتا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ قرارداد

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن کے بعد ہے۔ حکومت اس طرح کے قرارداد کی پابند نہیں ہے۔ باہمی تنازعہ صرف عنوان کے حوالے سے ہے جیسا کہ دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن کی تاریخ پر ہے۔ دفعہ 4 کے نوٹیفکیشن کے مطابق مدعا علیہ جائیداد کا بلا شبہ مالک ہے اور اس لیے مدعا علیہ کو معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔

2. تاہم، اگر درخواست گزار کو حصول اراضی کے قانون کی دفعہ 30 کے تحت کوئی دعوی ملا ہے، تو وہ قانون کے تحت ایسی کارروائی کرنے کے لیے کھلا ہے جو اس کے لیے کھلی ہو۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 9886، سال 1987۔

آر ایف اے نمبر 292، سال 1987 میں دہلی ہائی کورٹ کے 7.5.87 کے فیصلے اور حکم سے۔

وی جے فرانسس درخواست گزار کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

حصول اراضی کے قانون کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 17 نومبر 1980 کو زیر بحث زمینوں کے حصول کے لیے شائع کیا گیا تھا۔ کلکٹر نے 38,500 روپے کی رقم کے عوض ایک ایوارڈ دیا۔ چونکہ درخواست گزار نے زیادہ رقم کا دعوی کیا تھا، اس لیے دفعہ 18 کے تحت حوالہ دیا گیا تھا۔ سول عدالت نے درخواست گزار کی طرف سے پیش کردہ فروخت کے قرارداد پر یقین نہیں کیا، اس لیے جواب دہندگان کے حق میں حوالہ دینے کا حکم دیا گیا۔ اپیل میں، عدالت عالیہ نے کہا کہ مذکورہ قرارداد دہلی لینڈ (پابندی اور منتقلی) ایکٹ، 1972 کی دفعہ 4 کی خلاف ورزی ہے اور اس لیے قرارداد کالعدم ہے۔ اس کے مطابق، ریفرنس کورٹ کے نتائج کو قبول کر لیا گیا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کی طرف سے یہ اپیل۔

درخواست گزار کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل نے دلیل دی کہ 5 دسمبر 1981 کے فروخت کے قرارداد کے تحت مدعا علیہان نے غور حاصل کیا تھا اور درخواست گزار کو زمین کے قبضے میں رکھا تھا اور اس لیے، ٹرانسفر پراپرٹی ایکٹ کی دفعہ 53-اے کے عمل سے، درخواست گزار معاوضے کا حقدار ہے۔ ہم فاضل مشیر سے متفق ہونے سے قاصر ہیں۔ ایک حوالہ میں، تنازعہ معاوضہ حاصل کرنے کے حق پر ہے۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ فروخت کا قرارداد حق نہیں دیتا ہے اور اس لیے قرارداد دہندہ، یہ فرض کرتے ہوئے بھی کہ قرارداد درست ہے، جائیداد کا کوئی حق

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

حاصل نہیں کرتا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ قرارداد دفعہ 4 (1) کے تحت نوٹیفکیشن کے بعد ہے۔ حکومت اس طرح کے قرارداد کی پابند نہیں ہے۔ باہمی تنازعہ صرف عنوان کے حوالے سے ہے جیسا کہ دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن کی تاریخ پر ہے۔ دفعہ 4 کے نوٹیفکیشن کے مطابق مدعاعلیہ جائیداد کا بلاشبہ مالک ہے اور اس لیے مدعاعلیہ کو معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت کی گئی تھی کیونکہ وہ اراکین میں سے ایک ہے۔ ہمیں عدالتوں کے ذریعے منظور کیے گئے حکم میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں مل سکتی۔ تاہم، اگر درخواست گزار کو حصول اراضی کے قانون کی دفعہ 30 کے تحت کوئی دعوی ملا ہے، تو وہ قانون کے تحت ایسی کارروائی کرنے کے لیے کھلا ہے جو اس کے لیے کھلی ہو۔

اس کے مطابق خصوصی رخصت کی درخواست کو خارج کر دیا جاتا ہے۔

درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document